مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷ ماہ امان۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت بخار کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر تمام افراد اللہ تعالےٰ کے فضل سے بخیریت ہیں الحمد للہ

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کا بچہ امین احمد آٹھ روز سے بعارضہ ٹائیفائڈ سخت علیل ہے بخار ۱۰۵ درجہ ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں ۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے سالانہ امتحانات ختم ہوگئے ہیں۔

جلد ۳۵ | ۲۸ ماہ امان ۱۳۲۶ ہش | ۴ جمادی الاول ۱۳۶۶ھ | ۲۸ مارچ ۱۹۴۷ء | نمبر ۷۴

داڑھی کے متعلق ایک مقامی جماعت کیطرف سے استفسار

اور

اس کا جواب

(از جناب ناظر صاحب اعلےٰ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

عہدہ داروں کے انتخاب کے سلسلہ میں ایک جماعت کیطرف سے مندرجہ ذیل خط موصول ہوا ہے۔ جو معہ جواب کے شائع کیا جاتا ہے تاکہ دوسری جماعتوں کو بھی اطلاع ہو جائے۔

مکرمی ناظر صاحب اعلیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

عہدہ داروں کے انتخاب کے متعلق اخبار الفضل (مورخہ ۴ فروری ۱۹۴۷ء) میں جو اعلان چھپا ہے۔ اس سے یہ کہیں ثابت نہیں ہوتا۔ کہ ہر عہدہ دار کی داڑھی ضرور ہو۔ مگر ایک دوست یہاں فرماتے ہیں کہ داڑھی کی شرط ضروری ہے۔ یہاں چند ایک دوست ایسے ہیں۔ جو نہایت مخلص ہیں۔ مگر صرف اس وجہ سے عہدہ دار نہیں ہوسکتے۔ کہ ان کی داڑھی نہیں۔ انکو داڑھی رکھنے کی اجازت نہیں۔ بلکہ ان میں سے ایک دوست کی داڑھی تھی۔ مگر فوج میں شاہی کمیشن میں ہونے کی وجہ سے ان کو مجبوراً داڑھی منڈانی پڑی۔ اب آپ فرمائیں کہ آیا داڑھی کی شرط ضروری ہے۔ اگر یہ ضروری ہے۔ تو اس کا یہاں پر نتیجہ یہ نکلے گا۔ کہ کام صرف دو تین آدمیوں پر بوجھ بنکر رہ جائے گا۔ اس لئے آپ سے فیصلہ کی درخواست ہے؟

جواب

مکرمی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط مورخہ ۲۰/۳ موصول ہوا۔ مجبوری کا تو میں قائل نہیں۔ یہ مجبوری خارجی نہیں ہے۔ بلکہ خود اپنے نفس کی پیدا کردہ ہے جہاں تک میں نے تحقیق کی ہے داڑھی کے متعلق کوئی قانونی مجبوری نہیں ہے البتہ چونکہ نئی تہذیب کے دلدادہ لوگ اس پر مذاق اڑاتے ہیں۔ اور بعض صورتوں میں گورنمنٹ کے افسران خصوصاً محکمہ فوج میں اس پر ذاتی لحاظ سے اعتراض کرتے ہیں۔ اس لئے کمزور مزاج لوگوں نے اسے مجبوری کا رنگ دے رکھا ہے۔ حالانکہ اگر سکھ داڑھی اور کیس دونوں کے ہوتے ہوئے مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ تو مسلمان کے متعلق کیا مجبوری سمجھی جاسکتی ہے۔ یہ سب اپنے نفس کی کمزوری ہے۔ اور اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ بایں ہمہ میں یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ جو احمدی داڑھی نہیں رکھتا۔ وہ احمدی نہیں ہے۔ یا کہ سلسلہ کے کاموں میں اس سے تعاون نہیں کرنا چاہیئے۔ اور اس سے کام نہیں لینا چاہیئے۔ ہوسکتا ہے کہ ایک داڑھی منڈانے والا احمدی ہر شخص سے زیادہ مخلص اور زیادہ مستعد خادم سلسلہ ہو جو داڑھی تو نہیں منڈاتا۔ مگر بعض اور کمزوریوں میں مبتلا ہے۔ پس داڑھی منڈانے والے احمدیوں کو اگر وہ ویسے مخلص ہوں۔ اور سلسلہ کی خدمت کا جذبہ اور اہلیت رکھتے ہوں۔ محض داڑھی منڈانے کی وجہ سے خدمت سلسلہ سے محروم نہیں کرنا چاہیئے۔ البتہ نصیحت کرتے رہنا چاہیئے کہ وہ شعائر اسلامی کو اختیار کریں یہ بات بھی قابل نوٹ ہے کہ ایک مجلس مشاورت میں فیصلہ ہو چکا ہے کہ داڑھی منڈانے والے احمدی مجلس مشاورت میں نمائندہ بنکر نہیں آسکتے۔ سوائے اسکے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خاص اجازت ہو۔ اس فیصلہ کی روشنی میں میں خیال کرتا ہوں کہ حتی الوسع امرا اور پریذیڈنٹ صاحبان مقامی عموماً ایسے اصحاب بنائے ہونے چاہئیں۔ جن کا ظاہری نمونہ شعائر اسلامی کے مطابق ہے۔

مسلمانوں میں عیسائیت کی تبلیغ

ذیل میں ہم سوئٹزرلینڈ کے ایک اخبار شلیتھمر کا مضمون اور وہ مکتوب جو مکرم شیخ ناصر احمد صاحب مبلغ سوئٹزرلینڈ نے اخبار مذکور کو جواباً لکھا افادہ عام کے لئے درج کرتے ہیں۔

آجکل مسلمانوں میں عیسائیت کی تبلیغ کرنے کے لئے بہت سی سوئس سوسائیٹیاں پائی جاتی ہیں۔ یہ سوسائٹیاں انٹرنیشنل مشنری کونسل سے وابستہ ہیں۔ ان میں سے ایک سوسائٹی سوئس پراٹسٹنٹ مشن فار دی مسلمز ہے۔ جس کا صدر مقام زیورک (سونگ سٹراسے ۵۰) میں ہے۔ اس مشن کا مقصد کیا ہے۔ ان کے اصول کے مطابق ان کا کام مسلمانوں میں پراٹسٹنٹ عیسائیت کی تبلیغ ہے۔ کیا یہ ضروری ہے؟

کچھ عرصہ ہوا تیرہ ہندوستانی مسلمان یورپ میں داخل ہوئے تا اسلام کے حقیقی۔ روحانی اور مفید مذہب کو پھیلا سکیں۔ ان میں سے تین زیورک میں آئے۔ انہوں نے اپنی زندگیاں اعلیٰ اور غیر فانی مقاصد کی اشاعت کے لئے وقف کی ہوئی ہیں۔ اور انہیں امید ہے کہ عوام کا رجوع اسلام کی طرف زور سے ہوگا۔ دوسری طرف مصر میں مسلمان سوس مشنریوں کے داخلہ کی اجازت نہیں دیتے۔ اور اس طرح آزادی مذہب و ضمیر کے اصولوں نیز معاہدہ مانٹریو کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ کیا سوس لوگ اس غیر منصفانہ سلوک کی اجازت دینگے؟ کیا وہ ان مسلمان مبلغین کو کامیاب ہونے دینگے؟ اس وقت تک کچھ انگریز لوگوں کو اسلام میں داخل کر چکے ہیں۔ جن میں سے بعض اعلےٰ تعلیم یافتہ اور صاحب منصب ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ ہر نئی چیز کی طرف کچھ لوگ ضرور متوجہ ہو جاتے ہیں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

یہ اسلامی مبلغین ابھی محض مقدمۃ الجیش کا کام دیتے ہیں۔ قاہرہ کی یونیورسٹی الازہر میں سینکڑوں نوجوان مسلمان بطور مشنری کے ٹریننگ پا رہے ہیں۔ اب اسلام کے ساتھ مخاصمہ شروع ہو گیا ہے۔ اور ایک روحانی لڑائی وسیع پیمانہ پر لڑی جائیگی ان حالات میں عیسائیت کے لئے جوابی حملہ کرنا۔ اور فیصلہ کن جنگ کے لئے اپنے آپ کو تیار کرنا کس قدر ضروری ہے یہ تب ہو سکتا ہے اگر لوگ اس مشن کی امداد کریں۔ جس نے عرصہ پچاس سال اسلام پر عیسائیت کی فوقیت ثابت کرنے کا کام اپنے ذمہ لے رکھا ہے۔ مصر میں سوس پراٹسٹنٹ مشنری بھی اس کام کو کر رہے ہیں۔ اور ۱۹۲۶ء سے مسلمانوں میں تبلیغ کر رہے ہیں

۱۹۰۰ء میں انگریز مشنر ڈائریکٹر ڈاکٹر گاٹن گنس نے ایک مشن کی بنیاد رکھی تھی۔ جس کا موجودہ پریذیڈنٹ پروفیسر ڈاکٹر فرٹز بلانک ہے۔ اور اس کی کمیٹی میں سوئٹزرلینڈ کے سب پراٹسٹنٹ صوبوں کے نمائندے موجود ہیں

اسلامی مشن مستقبل کا ایک اہم مسئلہ ہے۔ اسلام پہلے بھی تیرہ سو برس ہوئے عیسائیت کے وجود کو خطرہ میں ڈال چکا ہے اور وہی آنا اور روم میں ترک چار سو سال تک رہ چکے ہیں۔ کیا عیسائی دنیا اس نئے حملہ کا جو بوجہ روحانی اسلحہ سے مسلح ہونے کے بہت زیادہ خطرناک ہے۔ کامیابی سے مقابلہ کرنے کیلئے ضروری جسارت اور طاقت کا مظاہرہ کرے گی۔

ایڈیٹر اخبار مذکور کے نام جوابی مکتوب

مکرمی ایڈیٹر صاحب! یورپ میں مسلمان مبلغین کی جدوجہد کے بارہ میں آپ کے اخبار میں ایک مضمون میری نظر سے گذرا ہے جسے میں نے شوق سے پڑھا ہے۔ میں ضروری سمجھتا ہوں کہ ان چند سطور کے ذریعہ ان بعض غلط فہمیوں کو دور کر دوں جو آپ کے مضمون کی وجہ سے پیدا ہو سکتی ہیں۔ یورپ میں جو تیرہ مبلغین وارد ہوئے ہیں۔ ان کا الازہر یونیورسٹی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آج دنیا بھر میں کسی جگہ بھی مبلغین کی ٹریننگ کا انتظام اس طور پر نہیں ہے۔ کہ بعد میں انہیں بطور مبلغین باہر بھیجا جائے۔ سوائے ایک جگہ کے اور وہ جگہ قادیان ہے جو ہندوستان میں ہے۔ جہاں خدا کی طرف سے ایک نبی مبعوث کیا گیا ہے۔ آپ کا نام احمد ہے علیہ السلام۔ اور آپ کی آمد کا مقصد وحید یہ ہے کہ تا بنی نوع انسان کو ایک کامل مذہب اسلام کے ذریعہ متحد کر دیا جائے۔ اس خدائی پیغامبر کے متبعین ہی ہیں۔ جو باوجود کمی تعداد کے دنیا بھر میں اسلام کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ آپ کو مصری مسلمانوں سے کوئی خوف نہیں کھانا چاہیئے۔ جو دین کے لئے سب جوش کھو چکے ہیں۔ اور دوسرے مسلمانوں کی طرح ان کی زندگیاں اسلامی تعلیم کے مطابق نہیں ہیں۔ لیکن ہاں عیسائی دنیا کے لئے احمدی مبلغین کی مساعی میں ضرور خطرہ ہے۔

پھر سچا عیسائی ہماری باتوں پر کان دھریگا۔ ہم ہر شخص کو یہ پیغام پہنچاتے ہیں کہ نبی اسلام (صلے اللہ علیہ وسلم) درحقیقت اس پیشگوئی کے مصداق ہیں۔ جو حضرت مسیح نے یوحنا باب ۱۴ آیات ۱۲-۱۳ میں کی۔ پھر انہیں بتاتے ہیں کہ حضرت احمد (جو نبی الزمان ہیں) کے وجود میں مسیح علیہ السلام کی آمد ثانی کی پیشگوئی پوری ہو گئی ہے۔

ہمارا پیغام جیسا کہ آپ سمجھتے ہیں کوئی نیا پیغام نہیں ہے۔ بلکہ یہ اصل اسلامی تعلیم کا احیاء ہے آج دنیا کو خصوصیت کے ساتھ اس تعلیم کی ضرورت ہے۔ اسی لئے خدا تعالے نے ایک نبی کو مبعوث فرمایا ہے۔

آپ کو اس بات کا اعتراف ہے کہ بہت سے تعلیم یافتہ اور صاحب منصب لوگ اس پیغام پر ایمان لا چکے ہیں۔ یقیناً اس میں صداقت ہے۔

دنیا بھر میں اسلام کی اشاعت کے عظیم الشان کام کو آجکل کے نام نہاد مسلمان نہ کر سکتے تھے کیونکہ ان کی قوتیں کمزور اور جوش ماند پڑ چکا ہے یہی وجہ ہے کہ باوجود بڑی بڑی تعداد میں ہونے کے وہ اس کام کو نہیں کر سکے۔ اب یہ کام جماعت احمدیہ کے افراد کے ذریعے ہوگا۔

آخر میں میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ ہم سے خوف کھانے کی کوئی حقیقی وجہ نہیں عیسائیت اپنے جمیع ساز و سامان کے ساتھ اسلام کے غلبہ کی ترقی پذیر رو کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ خدا خود اس تحریک کے پیچھے ہے۔ مخالفت کی کوئی طاقت ہمیں ہمارے عزم سے باز نہیں رکھ سکتی۔ ہم خدا کے فضل سے ہر قسم کی مخالفت کی آگ میں سے لوائے فتح لہراتے ہوئے نکل آئیں گے۔ عقلمندی اسی میں ہے کہ اس آواز پر کان دھرا جائے۔ اور خود اس امر کا جائزہ لیا جائے۔ آیا یہ واقعی خدا کی طرف سے ہے اب دنیا کو خدائی ارادوں کے سامنے ہتھیار ڈالنے پڑیں گے۔

تبلیغ کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کی زرین ھدایات

۲۰ مارچ کو یوم التبلیغ ہے۔ اس سلسلہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی ارشاد فرمودہ تبلیغ کے متعلق چند اہم ہدایات ہدیہ احباب کی جاتی ہیں:۔

(۱) "یوں تو مومن کے لئے ہر دن یوم التبلیغ ہی ہوتا ہے ۔۔۔۔ اور یقینی طور پر میں کہہ سکتا ہوں کہ ہر سچا مومن ہر روز تبلیغ کرتا ہی ہوگا۔ لیکن بعض کمزور طبائع ایسی ہوتی ہیں جو بیدار کئے جانے کی محتاج ہوتی ہیں۔ اور اس بات کی منتظر ہوتی ہیں کہ کوئی آئے اور انہیں تبلیغ کرنے کی تحریک کرے ۔۔۔۔ ایسی طبائع کے لئے ضروری ہے کہ بیداری کے سامان مہیا کئے جائیں۔ اور ایسے ہی سامانوں میں سے ایک تبلیغ کا دن بھی ہے۔ چونکہ اس دن ساری جماعت فیصلہ کر لیتی ہے کہ وہ تبلیغ میں حصہ لے گی۔ اس لئے سست لوگ بھی اٹھ بیٹھتے ہیں خواہ وہ شکایت ہی کرتے ہوئے اٹھیں۔ مگر بہرحال اٹھ بیٹھتے اور تبلیغ میں مشغول ہو جاتے ہیں"۔

(۲) "تبلیغ کے دن کو وفاداری۔ دیانتداری اخلاص تقویٰ اور شفقت کے ساتھ منانا چاہیئے۔ اور اس طرح تبلیغ کرنی چاہیئے کہ گویا تم نے اپنے فرائض کا حق ادا کر دیا۔ اس دن کو نہایت محنت اور اخلاص اور تقویٰ کے ساتھ گذارنا چاہیئے۔ اور کوئی ایسی حرکت نہیں کرنی چاہیئے جس سے فساد ہو"۔

(۳) "عاجزانہ رنگ میں دوسروں کے پاس جاؤ۔ تمہارے چہروں سے محبت کے آثار ظاہر ہوں۔ زبان پر شیریں الفاظ جاری ہوں۔ آنکھوں میں نمی ہو۔ اور یوں معلوم ہو کہ گویا یہ خیال انہیں تڑپا رہا ہے۔ کہ ایک عزیز تمہارا تباہ ہو رہا ہے اسے بچانے کے لئے تم آئے ہو"۔

(۴) "پھر بعض دفعہ انسان اتنی لمبی اور فضول بات شروع کر دیتا ہے کہ دوسرا تنگ آ جاتا ہے اس لئے ہمیشہ یہ امر مدنظر رکھنا چاہیئے کہ جب بات ملال کی حد تک پہنچ جائے تو انسان خاموش ہو جائے"۔

(۵) "لوگ پہلے مسجدوں میں جائیں اور وہاں دو رو کر دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالے لوگوں کے سینے حق قبول کرنے کے لئے کھول دے۔ انہیں باتیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اعلیٰ دلائل سمجھائے۔ اور ہماری زبان اور ہاتھ سے ہر کام میں ایسی برکت ڈالے۔ جس سے دوسرے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں"۔

(۶) "پھر تبلیغ میں اس امر کو بھی مدنظر رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ شخص جو صفائی سے کہہ دے کہ میں تمہاری باتیں سننا نہیں چاہتا۔ اسے باتیں نہیں سنانی چاہئیں۔

(۷) "بعض لوگ اس قسم کے ہوتے ہیں کہ ان کے دل میں تو یہ خیال ہوتا ہے کہ ہم باتیں سنیں مگر ظاہر یہی کرتے ہیں کہ ہم نہیں سننا چاہتے ۔ گویا ان کی مرضی ہوتی ہے کہ باتیں سنانے کے لئے اصرار کیا جائے۔ اور یہ عقلمند کا کام ہوتا ہے کہ وہ معلوم کرے کہ کس کا انکار بالکل انکار ہے۔ اور کس کا انکار زیادہ اصرار کی خواہش رکھنے والا انکار ہے"۔

(۸) "یاد رکھو کہ دلائل اتنا اثر نہیں رکھتے۔ جتنا اخلاص اور عمل اثر رکھتا ہے۔ پس یوم التبلیغ آنے سے پہلے اس کے لئے تیاری کرو۔ اور اگر کسی سے لڑائی جھگڑا ہے تو اس سے معافی مانگو۔ اور صلح کر لو تاکہ یہ صلح تمہارے کام آئے۔ اگر تم عاجزانہ رنگ میں حق پر ہوتے ہوئے دوسرے سے معافی مانگتے۔ اور اس کی طرف صلح کا ہاتھ بڑھاؤ تو اس پر نہایت ہی خوشگوار اثر پڑیگا۔ وہ خیال کرے گا۔ کہ احمدی کتنے اچھے ہوتے ہیں کہ باوجود قصوروار نہ ہونے کے معافی طلب کرتے ہیں۔ اس طرح احمدیت کے متعلق اس کے دل میں نہایت اچھے خیالات ہونگے اور جب تم تبلیغ کرو گے تو اس سے لازماً اچھا اثر ہوگا"۔

مرتبہ خورشید احمد

قادیان میں جائدادوں کی خرید و فروخت

بعض احباب کے قادیان میں جائداد اور مکان ہیں۔ وہ بیچنا چاہتے ہیں۔ بعض احباب قادیان میں مکان یا زمینیں خریدنا چاہتے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ہم نے زمینوں اور اندرونی خرید و فروخت کے متعلق ایجنسی قائم کی ہے۔ جن احباب کو اپنی جائداد فروخت کرنی منظور ہو یا اپنے لئے جائداد خریدنی منظور ہو۔ وہ ہمیں اطلاع دیں ہم ان کیلئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ دوستوں کو معلوم ہے کہ بعض دوستوں کی غلطی کی وجہ سے قیمتیں نا واجب طور پر چڑھ رہی ہیں۔ ہماری کوشش ہوگی۔ کہ قیمتوں کو مناسب حد کے اندر رکھا جائے۔ جو دوست اپنی جائدادیں بیچنا چاہیں۔ ہم انہیں بھی نصیحت کرتے ہیں کہ وہ یہ نہ دیکھیں۔ کہ اس وقت ضرورت کے مطابق کوئی انہیں کیا دیتا ہے۔ بلکہ وہ یہ دیکھیں۔ کہ جماعت اور سلسلہ کا فائدہ کس میں ہے۔ جو آج جائداد فروخت کرتا ہے۔ کل کو اسے یا اس کی اولاد کو زمینیں خریدنے کی بھی ضرورت پیش آسکتی ہے اس کا آج کا فعل آئندہ اس کو یا اس کی اولاد کو بھی مشکلات میں ڈال سکتا ہے۔

ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں۔ کہ کوئی زمین جو مکانوں کے لئے فروخت کی جائے گی۔ وہ جب تک علاوہ سلسلہ سڑک پر واقع ہو گی۔ ہو منظور کردہ نقشہ کے مطابق ہوگی۔ جس سے بعد میں مشکلات کا امکان نہ رہے۔ نیز ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں۔ کہ ہر سودا خرید کا ہو یا فروخت کا ہو امور عامہ میں باقاعدہ درج کرا دیا جائے گا۔

شرکت مصالح قادیان

نایاب کتب

مندرجہ ذیل کتب ہمارے ہاں مل سکتی ہیں

تفسیر کبیر شائع شدہ مکمل

بائیبل کی مستند شرح ۸ جلد انگریزی

یہودی قوم کی تاریخ "

پروٹسٹنٹ تحریک کی تاریخ "

ڈاروِن کی کتب انگریزی

حمید برادرز بک سیلرز قادیان

نمبر خریداری ضرور لکھیں

تعمیل ارشاد ورنہ نہائت مشکل ہے

(مینیجر)

سب ایجنسیاں حاصل کرنیکا موقعہ

(SUB AGENCIES)

تمام ہندوستان میں فروخت کے لئے Wood field Perfumeiers Ltd نے اپنی پرفیومرز کی ہمیں ایجنسی دی ہے۔ اس ایجنسی کے ضمن میں ہم تمام صوبوں کے لئے علیحدہ علیحدہ Sub Agencies دینا چاہتے ہیں۔ ایسے تاجر جو Agencies کا کام جانتے ہیں۔ ہم سے خط و کتابت کریں۔ وڈفیلڈز پرفیومرز کے متعلق مزید معلومات خط آنے پر ارسال کر دی جائیں گی خط و کتابت ہوائی ڈاک کے ذریعہ کریں:-

فریٹرنل ٹریڈنگ ایجنسی
۶۱ میلروز روڈ
S.W.18
لنڈن

Fraternal Trading Agencey
61. Melrose Road
S.W. 18. London

ضرورت رشتہ

(۱) سید لڑکی تعلیم بی اے تک عمر ۱۹ سال کیلئے سید و علاقہ یو۔ پی کے رشتہ کو ترجیح دی جائے گی۔

(۲) سید لڑکی تعلیم مڈل و دینیات کلاس تک عمر ۲۰ سال سید برسر روزگار کو ترجیح دی جائے گی

(۳) لڑکی میٹرک جے۔ اے وی عمر ۱۹ سال اور لڑکی میٹرک پاس عمر ۱۷ سال دختران ایک معزز ڈاکٹر قوم کشمیری برسر روزگار کو ترجیح دیجائیگی ان خط و کتابت بنام سید سردار علیشاہ انچارج رشتہ ناطہ قادیان

بواسیر کی بار بار تجربہ شدہ اور مفید دوائی طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں

قیمت ایکماہ کا کورس آٹھ روپے

بیحد مفید نصف درجن شیشیاں اور بھیجیئے

جناب انعام اللہ خاں صاحب کلکتہ سے لکھتے ہیں کہ "آپ کی تیار کردہ "اکسیر معدہ" بیحد مفید پائی۔ نصف درجن شیشیاں بذریعہ وی۔ پی جلد ارسال کیجیے"

سب تسلیم کرتے ہیں۔ کہ ہیضہ۔ بدہضمی۔ کمی بھوک۔ درد شکم۔ اپھارہ۔ بادگولہ۔ پیٹ کا گڑگڑانا۔ کھٹی ڈکاریں۔ جی کا متلانا۔ قے۔ جگر و تلی کا بڑھ جانا۔ سر چکرانا۔ کرم شکم۔ اسہال پیچش۔ کھانسی۔ دمہ وغیرہ کے لئے تیر بہدف ہے۔ دودھ۔ گھی۔ مکھن۔ بالائی۔ انڈے وغیرہ ہضم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ دماغ۔ حافظہ ذہن کو تقویت دینے۔ کمزور اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے "اکسیر معدہ" بے نظیر چیز ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے محصول ڈاک وغیرہ تیرہ آنے۔ دو شیشیوں پر بھی تیرہ آنے ہی محصول ڈاک خرچ آئے گا۔

ملنے کا پتہ:- مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان (پنجاب)

فیرنگار مفت طلب کریں

ہمارے پاس تشریف لاکر عملی طور پر اپنے گھر بیٹھے ہوئے ہر قسم کے دیسی و انگریزی صابن بگھیلا بڑھیا سرد و گرم سوڈا کاسٹک و پرفیومری خوشبودار تیل۔ کریم۔ فیس پوڈر وغیرہ بنانا سیکھیں قواعد طلب کریں۔ نیز مشہور صنعتی رسالہ دولت کی بارش فنتی کے بہترین و مفید نمبر مثلاً پرفیومری نمبر صنعت و حرفت نمبر صابون سازی نمبر فینائل سازی نمبر ریاسی سازی نمبر پالش و وارنش نمبر گھریلو دستکاری نمبر وغیرہ مفت حاصل کرنے کے لئے لٹریچر مفت منگوائیں۔

مینیجر:- جھکھڑ سوپ فیکٹری رجسٹرڈ جھکھڑ ضلع لائلپور پنجاب

قادیان کو مذہبی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے!

اوسام ٹارچ کو

صنعتی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے سام روڈ اینڈ کمپنی قادیان

تازہ خبریں

یوپی کی پولیس میں بغاوت:- لکھنؤ ۲۶ مارچ یوپی کی پولیس میں تنخواہوں کی ایزادی کے بعض مطالبات کے سلسلہ میں کچھ بغاوت نمودار ہو گئی ہے۔ آج وزیر اعظم یوپی نے ایک بیان میں کہا۔ میں پولیس کی بغاوت کو سختی کے ساتھ دبانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ اگر ضرورت پڑی تو فوج سے بھی مدد لوں گا۔ فوج کے آنے کی صورت میں شاید گولی چلانی پڑے اسلئے میں عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ پولیس کے مظاہروں سے الگ رہیں۔ آپ نے مزید کہا میرے نزدیک پولیس کے مطالبات نامناسب ہیں گذشتہ سال اس بارے میں پولیس کو کافی مراعات دی جا چکی ہیں۔

وزرائے خارجہ کی کانفرنس:- ماسکو ۲۶ مارچ معلوم ہوا ہے۔ کہ وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں موسیو مولوٹوف وزیر خارجہ روس نے یہ تجویز منظور کر لی ہے۔ کہ چین کے معاملہ کے متعلق باہمی خط و کتابت کے ذریعے کوئی فیصلہ کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس خط و کتابت کی نقل چین کو بھی بھیجدی جائے گی امید کی جاتی ہے کہ چین اس تجویز کو منظور کرنے پر آمادہ ہو جائے گا۔

پنجاب کی حالت:- سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ صوبہ کے طول و عرض میں امن ہے البتہ بیشتر مقامات میں ابھی کھچاؤ پایا جاتا ہے۔ امرتسر میں کشیدگی کی وجہ سے پھر شام کے سات بجے سے لے کر صبح کے سات بجے تک کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔ ضلع راولپنڈی میں فسادات میں حصہ لینے والوں کی گرفتاریاں شروع ہیں۔ اسوقت تک آٹھ سو اشخاص کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ گورنر پنجاب تیسری بار راولپنڈی گئے ہیں۔ جہاں آپ نے پناہ گزینوں کے کیمپ کا معائنہ کیا۔

نئے وائسرائے کی طرف سے مسٹر جناح اور گاندھی جی کو دعوت ملاقات

نئی دہلی ۲۶ مارچ ہندوستان کے نئے وائسرائے لارڈ لوئی ماؤنٹ بیٹن نے مسٹر جناح اور گاندھی جی کو ملاقات کی دعوت دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے نے ہندوستان پہنچتے ہی دونوں لیڈروں کو ملاقات کے دعوت نامے ارسال کر دیئے تھے۔

کلکتہ میں فساد:- کلکتہ ۲۶ مارچ گذشتہ ایک دو دنوں سے کلکتہ میں پھر فرقہ وارانہ فساد رونما ہو گیا تھا۔ لیکن وہ ایک محدود رقبہ تک رہا اب پولیس نے قابو پا لیا ہے۔ وزیر اعظم بنگال نے ایک بیان میں بتایا کہ یہ فساد اس افواہ کی بنا پر شروع ہوا تھا۔ کہ ایک عورت اور ایک بچے کو دوسری قوم کے اشخاص نے ہلاک کر دیا ہے آپ نے کہا اگر عوام افواہوں پر یقین نہ کریں اور گھبراہٹ سے کام نہ لیں۔ تو حالت جلد سدھر جائیگی۔ آج پانچ بجے کے بعد کوئی واردات نہیں ہوئی۔ وزیر اعظم نے حزب مخالف کے لیڈر کے ہمراہ فساد زدہ رقبہ کا دورہ کیا۔

ایشیائی کانفرنس کے مسلمان نمائندوں کا اعلان:- نئی دہلی ۲۷ مارچ ایشیائی کانفرنس میں شریک ہونے والے مصر انڈونیشیا۔ ملایا اور افغانستان کے مسلمان لیڈروں نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ہمیں بتایا گیا تھا کہ مسلم لیگ اور کانگرس میں صلح ہو گئی ہے۔ اس خیال کے مطابق ہم دہلی آ گئے ہیں۔ مگر یہاں آکر معلوم ہوا کہ لیگ نے کانفرنس کا بائی کاٹ کر رکھا ہے۔ ہم مسلمانوں پر یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ہم اس کانفرنس کو خالص سوشل اور کلچرل سمجھ کر اس میں شریک ہوتے ہیں۔ اور ہمارا یقین تھا کہ اس میں ملک کے اندرونی مسائل پر کوئی بحث نہیں ہوگی۔ کیونکہ ہم سے یہی کہا گیا تھا کہ لیگ اور کانگرس میں صلح ہو گئی ہے۔

تصحیح

ا۔ کل جو اعلان الفضل میں دینیات کلاس برائے طلبہ میٹرک کے متعلق شائع ہوا ہے۔ اس میں بجائے ۷ اپریل کے ۷ اپریل شائع ہوا ہے۔ قارئین و زعماء کرام مطلع رہیں کہ یہ کلاس ۷ اپریل سے ۲۷ اپریل تک قادیان میں کھولی جا رہی ہے اسکی تصحیح کر لی جاوے۔ مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس مشاورت ۱۹۴۷ء

سکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے اعلان کیا ہے کہ مورخہ ۴-۵-۶ اپریل جمعہ ہفتہ اتوار کو مجلس مشاورت منعقد ہو گی۔ انشاء اللہ

یوم التبلیغ —— ۳۰ مارچ (اتوار)

مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۴۷ء (اتوار) مسلم احباب میں تبلیغ کرنے کے لئے یوم التبلیغ مقرر کیا گیا ہے۔

درخواست دُعا

مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب مبلغ مالابار سخت علیل ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

ریویو

کلام النبیؐ —— مؤلفہ —— ملک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل

یہ کتاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قریباً چار سو حدیثوں کا مجموعہ ہے۔ جن کا اردو میں سلیس ترجمہ کیا گیا ہے۔ احادیث کی ترتیب نہایت عمدگی سے طبعی طریق پر کی گئی ہے۔ اور توحید باری تعالےٰ۔ ایمان باللہ۔ طہارت۔ نماز اور اس کے شرائط۔ روزہ۔ حج زکوٰۃ۔ موجودہ زمانہ کے متعلق علامات و پیشگوئیاں ضرورت امام۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد۔ اخلاق حسنہ اور دیگر بہت سے عنوانات کے ماتحت حدیثیں درج کی گئی ہیں

قادیان کے مدارس میں یہ کتاب پڑھائی جاتی ہے۔ حدیثوں کا نہایت عمدہ اور مفید مجموعہ ہے ۲۳۴ صفحات کی کتاب ہے۔

ملنے کا پتہ:- بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان قیمت عہ فی جلد

فاستبقوا الخیرات

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے مخلص مجاہد تحریک جدید کے چندے کے ادا کرنے میں ایک دوسرے سے مسابقت کر رہے ہیں۔ زیادہ ابتدائے سال میں ادا کر کے سابقون الاولون میں آ گئے اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خوشنودی اور دعا حاصل کرنیوالے ہوں۔ اور کئی احباب ہیں جو قرض وغیرہ کا انتظام کر کے ۳۱ مارچ تک داخل کر رہے ہیں۔ چنانچہ چوہدری عبید اللہ صاحب محلہ دار الفضل جو آج سے کئی ہیں اور انکا ایک لڑکا جو فوج میں تھا۔ اور فارغ ہو کر آ گیا ہے۔ انہوں نے ایسی حالت میں تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت کے پیش نظر اپنے اہل و عیال اور مرحومین کو شامل کر کے ۲/۸/- ۴۰ کا وعدہ کیا۔ جب ان کو معلوم ہوا کہ ۳۱ مارچ تک ادائیگی بھی ضروری ہے تو کہیں سے قرض لیکر یہ رقم داخل کر دی۔